استخارہ کا طریقہ

دعائے استخارہ کیا ہے؟

استخارہ کا مطلب اللہ تعالی سے اپنے کام میں بھلائی اور خیر طلب کرنا ہے، یہ دعا زندگی میں کوئی اہم کام شروع کرنے پہلے، یا بیاہ کا رشتہ طے کرنے سے پہلے مانگی جاتی ہے، تاکہ وہ کام ٹھیک ٹھاک اور بہتر ہو، اور شادی کے لیے اچھا رشتہ مل جائے۔

دعائے استخارہ کب پڑھی جاتی ہے؟

اس دعا کو پڑھنے کے لیے سکون اور دلجمعی کی ضرورت ہوتی ہے، تاکہ دعا مانگنے والا پورے خشوع و خضوع کے ساتھ اللہ تعالی کے حضور اپنی بات کو کہہ سکے، اور اس کے لیے سب مناسب وقت عشاء کی نماز کے بعد کا ہے، یا رات کا آخری پہر ہے۔

دعائے استخارہ پڑھنے کا طریقہ

سب سے پہلے دو رکعت نماز نفل پڑھے، بالکل اسی طرح جس طرح دوسری نفل نمازیں پڑھی جاتی ہیں، اس کے بعد حضور قلب کے ساتھ یہ دعا پڑھے، اور دعا میں اپنے کام کی طرف اشارہ کرے، پھر جس طرف اس کا مطمئن ہو وہ کرے۔

جس کو دعائے استخارہ یاد نہ ہو وہ کیا کرے؟

اسکو یاد کرنے کے لیے کوشش کرنی چاہئے ، انسان دنیا کے کام کاج کے لیے دل و جان کی بازی لگادیتا ہے ، اپنا سب کچھ قربان کر دیتا ہے، یہ بھی تو اسی کا کام ہے، اس کے لیے بھی اسے محنت کرنی چاہئے، پھر

بھی اگر بہت جلدی ہو وقت کم تو اردو میں اس دعا مفہوم اپنی زبان خشوع وخضوع اور حضورِ قلب کے ساتھ ادا کرے، ان شاء اللہ اس کو وہی فائدہ ملے گا۔

استخارہ کی دعا عربی میں

اللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْتَخِيرُكَ بِعِلْمِكَ وَأَسْتَقْدِرُكَ بِقُدْرَتِكَ، وَأَسْأَلُكَ مِنْ فَضْلِكَ العَظِيمِ، فَإِنَّكَ تَقْدِرُ وَلاَ أَقْدِرُ، وَتَعْلَمُ وَلاَ أَعْلَمُ، وَأَنْتَ عَلَّامُ الغُيُوبِ، اللَّهُمَّ إِنْ كُنْتَ تَعْلَمُ أَنَّ هَذَا الأَمْرَ خَيْرٌ لِي فِي دِينِي وَمَعَاشِي وَعَاقِبَةِ أَمْرِي — أَوْ قَالَ عَاجِلِ أَمْرِي وَآجِلِهِ — فَاقْدُرْهُ لِي وَيَسِّرْهُ لِي، ثُمَّ بَارِكْ لِي فِيهِ، وَإِنْ كُنْتَ تَعْلَمُ أَنَّ هَذَا الأَمْرَ شَرٌّ لِي فِي دِينِي وَمَعَاشِي وَعَاقِبَةِ أَمْرِي — أَوْ قَالَ فِي عَاجِلِ أَمْرِي وَآجِلِهِ — فَاصْرِفْهُ عَنِّي وَاصْرِفْنِي عَنْهُ، وَاقْدُرْ لِي الخَيْرَ حَيْثُ كَانَ، ثُمَّ أَرْضِنِي.

استخارہ کی دعا اردو میں

اے اللہ! بے شک میں تجھ سے تیرے علم کے ساتھ بھلائی اور خیر طلب کرتا ہوں، اور تجھ سے تیری قدرت کے ساتھ طاقت طلب کرتا ہوں، اور میں تجھ سے تیرے عظیم الشان فضل کا سوال کرتا ہوں، کیونکہ تو ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے اور میں نہیں رکھتا، تو ہر چیز کو جانتا ہے اور میں نہیں جانتا اور تو غیب کی باتوں کو خوب جانتا ہے۔

اے اللہ اگر تیرے علم میں یہ کام (اس کام کا نام لے) میرے لئے میرے دین، میرے معاش اور میرے انجام کار کے لحاظ سے بہتر ہے تو اس کا میرے حق میں فیصلہ کر دے اور اسے میرے لئے آسان کر دے، پھر میرے لئے اس میں برکت دے۔

اور اگر تیرے علم میں یہ کام (اس کام کا نام لے) میرے لئے میرے دین، میرے معاش اور میرے انجام کار کے لحاظ سے برا ہے تو اسے مجھ سے دور کر دے اور مجھے اس سے دور کر دے اور میرے لئے بھلائی کا فیصلہ کر دے جہاں بھی وہ ہو، پھر مجھے اس پر راضی کر دے۔